روزہ کے مسائل

یاایھا الذین امنو کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (قرآن کریم سورۃ بقرہ)

اللہ تعالے نے فرمایا۔ تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض ہوئے تھے۔ تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔

۲۔ حدیث میں ہے۔

عد الا سلا مہ وقو اعد الدین ثلثہ علیھن اسس الا سلام من ترک واحدۃ منھن فھو کافر۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی رسّی اور دین کے ستون تین چیزیں ہیں اور انھیں پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ جس شخص نے ان میں سے ایک بھی چھوڑ دیا وہ کافر ہو گیا اور وہ یہ ہیں۔

شھادۃ ان لا الہ الا الل ہ والصلٰوۃ المکتوبتہ و صوم رمضان۔

ایک گواہی دینی اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دوسرے پنج وقتی نماز۔ تیسرے رمضان کے روزے پس جس نے ان میں سے کسی کو چھوڑ دیا۔ وہ خدا کا منکر ہو گیا۔

۳۔ ایک حدیث میں **بنی الا سلام علی خمس**۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔ **وایتاء الذ کوۃ وحج البیت**۔ کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے جس کے ساتھ زکوۃ اور حج بھی شامل ہے۔ لیکن یہ آخری دونوں چیزیں صاحب مال پر فرض ہیں۔ اور اوپر کی تین چیزیں ہر امیر و غریب پر فرض ہی۔

بیمار اور مسافر کو رخصت

۴۔ **فمن کان منکم مریضا اوعلی سفر فعدۃ من ایام اخر** (قرآن) اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں بیمار ہو یا سفر میں ہو تو جب تندرست ہو جائے یا سفر سے واپس آئے تو ان کے بدلے میں روزے رکھ لے۔

۵۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی کو بھی اجازت ہے۔ حضرت انس کہتے ہیں۔ **رخص رسول الل ہ صلی الل ہ علیہ وسلم للحبلی التی تخاف عل ی نفسھا ان تفطر وللمرضع التی تخاف عل ی وللھا۔ (ابن ماجہ ۱۲۱۹)** کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ عورت کو جس کو اپنی جان کا

ڈر ہو۔ روزہ نہ رکھنے کی اجازت فرمائی ہے۔ اور اسی طرح اس دودھ پلانے والی کو رخصت دی ہے جس کو اپنے بچے کی تکلیف کا خوف ہو۔ لیکن عذر کے دور ہونے پر قضا کر کے رکھ لیں۔

۶۔ حضرت عباس کہتے ہیں۔ **رخص للشیخ الکبیران یفطرو یطعمہ عن کل مسکیناو لا قضاء علیہ** (دار قطنی و حاکم) کہ رخصت دی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بوڑھے آدمی کو یہ کہ افطار کرے۔ اور ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ پھر اس پر قضا بھی نہیں ہے۔

۷۔ حضرت حمزہ بن عمرو نے پوچھا یا رسول اللہ میں روزہ رکھ سکتا ہوں! **قال ان شت فصمہ و ان شت فافطر** ۔۔۔۔۔۔ بخاری و مسلم) آپ نے فرمایا اگر چاہے تو رکھ لے اگر چاہے تو نہ رکھ۔

نوکری یا مزدوری یا کھیتی وغیرہ کے عذر سے روزہ افطار کرنا جائز نہیں۔

سحری کے وقت اذان دینا

۸۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ **لایمنعنکم من سحور کم اذان بلال۔** (مسلم مصری ۳،۱۲۹ ترمذی مشکوۃ) کو بلال کی اذان کہنے پر سحری کھانا چھوڑ نہ دیا کرو۔

۹۔ **ان بلا لا ینادی بلیل فکلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم۔** (بخاری، مسلم مصری ۳،۱۲۹ مشکوۃ، موطا امام محمد ۱۸۱) کیونکہ بلال رات کا حصہ لے کر اذان دیتا ہے۔ تاکہ لوگ سحری کھانے کو تیار ہو جائیں۔ سو تم بلال کی اذان سن کر کھاؤ اور پیو۔ اور جب عبداللہ بن ام مکتوم اذان دے اس وقت مت کھایا کرو۔ کیونکہ وہ صبح ہونے پر اذان دیتا ہے۔

۱۰۔ امام محمد شاگرد امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

قال محمد کان بلال ینادی بلیل من شھر رمضان لسحور الناس وکان ابن ام مکتوم ینادی للصلوۃ بعد طلوع الفجر فلذلک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم۔

کہ حضرت بلال ماہ رمضان میں رات کو اذان کہتے تھے کہ لوگ سحری کریں۔ اور عبداللہ بن ام مکتوم نماز کے لیے طلوع فجر کے بعد اذان کہتے تھے۔ اسی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کھاؤ اور پیو عبداللہ بن ام مکتوم کی اذان تک (موطا امام محمد ۱۸۱)۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس مردہ سنت کو زندہ کریں اور جابجا سحری کے وقت اذانیں شروع کردیں۔ گولے اور نوبت کی جگہ سنت کو رواج دیں۔

سحری کھانے کے بیان میں

۱۱۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تسحروا فان فی السحور برکتہ (بخاری و مسلم وبلوغ المرام کتاب الصیام) کہ سحری کھایا کرو۔ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

۱۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فصل مابین صیامنا وصیام اھل الکتاب اکلتہ السحر (مسلم، مشکوۃ) کہ ہمارے اور یہود ونصاریٰ کے روزے میں فرق یہی ہے کہ ہم سحری کھاتے ہیں اور یہودی نہیں کھاتے۔ جو لوگ آٹھ پہرے روزے رکھنا فخر سمجھتے ہیں۔ وہ غلطی پر ہیں۔

روزہ میں بھول کر کھالینا

۱۳۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من نسی وھو صائمہ فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ۔ (بخاری ومسلم) کہ جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کچھ کھالے یا پی لے۔ وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ اس کو اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

روزہ میں جھوٹ اور برائی

۱۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجتہ فی ان یدع طعامہ وشرابہ۔ (بخاری) کہ جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ اور برائی کو ترک نہیں کرتا خدا تعالیٰ اس کے بھوکے اور پیاسے مرنے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اس کا روزہ بے کار ہے۔

روزہ کے متفرق مسائل۔

۱۵۔ روزہ دار کو مسواک کرنی جائز ہے (بخاری۔ مشکوۃ)

۱۶۔ روزہ دار کو خوشبو لگانا یا سونگھنا جائز ہے (ترمزی)

۱۷۔ روزہ دار کو سرمہ لگانا جائز ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۸۔ روزہ دار کو قے جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (منتقی)

۱۹۔ روزہ دار کو اگر احتلام ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا (ترمزی)

۲۰۔ روزہ دار کو اگر نفس پر قدرت ہو تو بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے۔ (موطا امام محمدؒ)

۲۱۔ روزہ کی حالت میں پچھنے اور سینگی لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(بخاری)

۲۲۔ روزہ دار کو اگر سفر میں زیادہ تکلیف ہو۔ تو روزہ افطار کرنا جائز ہے۔ (منتقی)

روزہ افطار کرنے کے بیان میں

۲۳۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قال اللہ تعالی احب عبادی الی اعجلهم فطرا۔ مجھے وہ پیارا ہے۔ جو روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

۲۴۔ لایزال الناس بخیر ماعجلوا الفطر (بخاری مسلم) آپ نے فرمایا لوگ بہتری میں رہیں گے۔ جب تک جلدی کریں گے افطار میں۔

۲۵۔ لا یزال الدین ظاهرا ماعجل الناس الفطر لان الیهود والنصاری یوخرون۔ (ابو داؤد)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برابر اس دین کا غلبہ رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ کیونکہ یہودی اور عیسائی دیر سے افطار کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو انکی مشابہت سے منع کیا گیا۔ پس دین کا غلبہ تب تک ہی رہے گا جب تک مسلمان ٹھیک قرآن وحدیث پر عمل کرتے رہیں گے۔

اتحاد اُمت کیسے ممکن ہے ؟
شیعیت کا آغاز کہاں سے ہوا ؟
اُمت مسلمہ میں انتشار پھیلانے کی سازش کس نے کی ؟
ایران شیعیت کی آماجگاہ کیسے بنا ؟
شیعہ کے حقیقی عقائد کیا ہیں ؟

یہ سب تفصیلات جاننے کیلئے امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف
الشیعہ والسنہ اُردو کا مطالعہ بہت ضروری ہے

ناشر: ادارہ ترجمان السنہ ۵۴۷، شادمان لاہور
ملنے کا پتہ مکتبہ قدوسیہ اُردو بازار لاہور